

اُنْزِلْ اِلَيْكُمْ مِنْ رَّبِّكُمْ ط وَلِيَزِيدَنَّ كَثِيْرًا مِنْهُمْ مَا

سے نازل کیا گیا ہے (نافذ اور) قائم کر دو، اور (اے حبیب!) جو (کتاب) آپ کی طرف آپ کے رب کی

اُنْزِلْ اِلَيْكَ مِنْ رَّبِّكَ طُغْيَانًا وَكُفْرًا ج فَلَا تَأْسَ عَلَى

جانب سے نازل کی گئی ہے یقیناً ان میں سے اکثر لوگوں کو (حداً) سرکشی اور کفر میں بڑھادے گی، سو آپ گروہ

الْقَوْمِ الْكَافِرِيْنَ ۝۶۸ اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَالَّذِيْنَ هَادُوْا

کفار (کی حالت) پر افسوس نہ کیا کریں ۝ بیشک (خود کو) مسلمان (کہنے والے) اور یہودی اور

وَالصَّبِيْرُوْنَ وَالنَّصْرٰی مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ

صابی (یعنی ستارہ پرست) اور نصرانی جو بھی (سچے دل سے تعلیمات محمدی کے مطابق) اللہ پر اور یوم

وَعَمِلَ صٰلِحًا فَلَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ۝۶۹

آخرت پر ایمان لائے اور نیک عمل کرتے رہے تو ان پر نہ کوئی خوف ہوگا اور نہ وہ غمگین ہوں گے ۝

لَقَدْ اَخَذْنَا مِيْثَاقَ بَنِيْ اِسْرَآءِیْلَ وَ اَرْسَلْنَا

بیشک ہم نے بنی اسرائیل سے عہد (بھی) لیا اور ہم نے ان کی طرف (بہت سے) پیغمبر

اِلَيْهِمْ رُسُلًا ط کَلَّمَا جَاءَهُمْ رَسُوْلٌ مِنَّْا لَا تَهْوٰی

(بھی) بھیجے، (مگر) جب بھی ان کے پاس کوئی پیغمبر ایسا حکم لایا جسے ان کے نفس نہیں چاہتے

اَنْفُسُهُمْ لَا فَرِيْقًا كَذِبُوْا وَ فَرِيْقًا يَّقْتُلُوْنَ ۝۷۰

تھے تو انہوں نے (انبیاء کی) ایک جماعت کو جھٹلایا اور ایک کو (مسلل) قتل کرتے رہے ۝

وَ حَسِبُوْٓا اَلَّا تَكُوْنَ فِتْنَةً فَعَمَوْا وَ صَوَّأْتُمْ تَابَ اللّٰهُ

اور وہ (ساتھ) یہ خیال کرتے رہے کہ (انبیاء کے قتل و تکذیب سے) کوئی عذاب نہیں آئے گا، سو وہ اندھے اور بہرے ہو گئے تھے۔ پھر

عَلَيْهِمْ ثُمَّ عَمَوْا وَ صَوَّأْ كَثِيْرٌ مِنْهُمْ ط وَاللّٰهُ بَصِيْرٌ

اللہ نے ان کی توبہ قبول فرمائی، پھر ان میں سے اکثر لوگ (دوبارہ) اندھے اور بہرے (یعنی حق دیکھنے اور سننے سے قاصر) ہو گئے، اور اللہ